

تختہ ڈیرہ سے کلاچی بذریعہ کار جانا ہوا۔ کلاچی سے بارہ میل باہر فضلاء و طلباء اور علماء نے استقبال کیا۔ رات کو سالانہ جلسہ کے موقع پر ان اساتذہ دارالعلوم نے حضرت مولانا عبداللہ در خواستی مدظلہ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب مدظلہ کی معیت میں نجم المدارس سے وابستہ دارالعلوم حقانیہ کے چالیس ممتاز اور جید فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی دستار بندی فرمائی یہ فضلاء ملک کے مختلف حصوں میں دین کی اہم خدمات انجام دیتے ہیں۔ مصروف ہیں۔ صبح نجم المدارس میں ان فضلاء کرام نے اپنے حقانی اساتذہ کو خصوصی استقبال بھی دیا۔ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب مدظلہ حضرت مولانا عبدالطیف صاحب مدظلہ مولانا جلال الدین حقانی بھیرہ کی تقاریر کے بعد ہر سہ اساتذہ نے فضلاء سے خطاب فرمایا۔ اس استقبالی تقریر میں ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی تنظیم بھی قائم ہوئی۔

۲۷ مئی کی شام کو ہر سہ حضرات ہم بچے کے بہانے سے واپس ہوئے نجم المدارس کے اکابر اساتذہ مولانا دارالعلوم حقانیہ کثیر تعداد میں چالیس میل دور اڈہ تک الوداع کیلئے آئے ہوئے تھے۔ مدرسہ نجم المدارس کما یہ ابلاس اتنی بڑی تعداد کے فضلاء حقانیہ کی دستار بندی علماء اور عوام کی شمولیت اور افادیت کے لحاظ سے یادگار رہے گا۔ ان تمام انتظامات میں حضرت قاضی صاحب مدظلہ کے قابل فرزند حضرت مولانا عبداللہ صاحب ناضل حقانیہ پیش پیش رہے۔

۵ مئی — سعودی عرب کے مجمع البحوث و دارالافتاء والدعوت والارشاد کی طرف سے ایک معزز وفد نے دارالعلوم حقانیہ کا معائنہ کیا۔ مولانا سمیع الحق صاحب نے وفد کو تمام علمی و تعلیمی شعبے دکھائے۔ الحق اور مؤتمر المصنفین کا کس سیٹ پیش کیا گیا۔ وفد نے طلبہ دورہ حدیث کے علمی مشاغل اور انائی حدیث بھی ملاحظہ کئے۔ شعبہ تعلیم القرآن کا بھی معائنہ کیا اور نہایت متاثر ہو کر محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔ جاتے وقت وفد نے مطبوعات کے علاوہ شیخ الوم شیخ عبداللہ الحیاط کی آواز میں مکمل قرآن کریم کا ریکارڈ شدہ (کیسٹ) بھی پیش فرمایا جس کا پورا حلقہ دارالعلوم بے حد ممنون ہے۔

۶ مئی — مولانا سمیع الحق نے وزارت خارجہ پاکستان کی دعوت پر اسلامی وزراء خارجہ کانفرنس اسلام آباد کی افتتاحی نشست میں شمولیت کی۔

